STARFISH KARACHI

پس منظر

18 نومبر 2000ء میں محترم جناب ندیم قاضی صاحب جوکہ ایک پاکستانی مسیحی اور عرصہ دراز سے ہالینڈ میں مقیم ہیں کی سربراہی میں اخیہ یوحنا قاضی میموریل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی رجسٹرڈ کروائی گئی۔صابر اقبال صدر،عنصر جاوید جنرل سیکریٹری، عارف ایم شیرا، فنانس سیکریٹری مسز کاشی جاوید،لیاقت شاذ اور جاوید صادق ممبر مقرر ہوئے۔16 اپریل 2001ء میں اس سوسائٹی نے ایک کرائے کے مکان جس میں دو کمرے تھے اور صحن میں ٹین کی چادروں سے دو مزید کمرے بنا کر ہولی شیپرڈ گرامر اسکول کا آغاز کیا اور پہلے ہی دن 170 بچوں کا داخلہ ہوا جس کی ماہانہ فیس 50 روپے نرسری تا تیسری کلاس اور چوتھی سے آٹھویں تک 80 روپے مقرر ہوئی جوکہ آج تک یہی ہے مالی مشکلات تو بے شمار تھیں ٹیچرز کیلئے کرسیاں ممبران نے گھروں سے لا کر دیں۔تین ماہ تک ٹیچرز کو تنخواہیں بھی ادا نہ ہیں کیں جا سکیں۔

اسکول کا پلاٹ جوکہ کچھ عرصہ پہلے ندیم قاضی صاحب نے ایک لاکھ ساٹھ ہزار کا خریدا تھا اس میں اگست 2001ء میں ایک لاکھ ستر ہزار کے فنڈ سے اسکول کی تعمیر شروع ہوئی اور خداوند رب العزت کی برکات سے 6 ستمبر 2001ء میں اسکول کا باقاعدہ آغاز ہوا۔لیکن دیگر مالی مشکلات جن میں اسکول کا انتظام،ٹیچرز کی تنخواہیں وغیرہ تھیں جوں کی توں تھیں۔مگر مشکل کے وقت میں خدا پر ہمارا پورا بھروسہ رہا اور ہم نے اپنی خدمات کو جاری رکھا او پی پی کی طرف سے ٹیکنیکل سپورٹ کے ساتھ بارہ ہزار روپے کی امداد فراہم کی گئی۔2005ء میں ندیم صاحب کی اور ان کے دوستوں کی طرف سے مالی امداد بند ہوگئی تو اسٹارفش ایشیا فنڈ (یوکے) نے اسکول کو جاری رکھنے کیلئے امداد فراہم کرنی شروع کیں اخیہ یوحنا سوسائٹی اپنی خدمات کو مزید جاری نہ رکھ سکی تو 2008ء اسٹارفش کراچی کے نام سے عنصر جاوید صاحب کی سربراہی میں ایک ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کروایا گیا جوکہ ایک آزاد ادارے کے طور پر اسٹارفش ایشیا اور اسکول کے درمیان مالی امداد کو پہنچانے کا ذریعہ بنا۔18 مارچ 2009ء کو اخیہ یوحنا قاضی سوسائٹی کو باقاعدہ طور پر ختم DISSOLVE کرکے اسکے ممبران نے اسکول کی زمین اور اسکا مکمل طور پر انتظام سٹارفش کراچی کے سپرد کر دیا ہے۔

خدمات وسرگرمیاں

اسکول سب کیلئے:

اسکول سب کیلئے کے نظریہ کے تحت آج بھی 80,50 اور 100 روپے فیس مقرر ہے تاکہ ہر بچہ اسکول میں تعلیم جاری رکھ سکے اور یہ فیس ادا کرنے سے والدین اور بچوں میں احساس کمتری کا احساس نہیں رہتا ہے مالی مشکلات کی وجہ سے بے شمار والدین فیس ادا نہیں کرپاتے ہیں مگر بچہ اپنی تعلیم کو جاری رکھتا ہے۔

کتب کی فراہمی:

ہر سال کوشش کی جاتی ہے کہ ہر بچہ کے پاس مکمل کتابیں کاپیاں ہوں۔ پچھلے سالوں میں کتب کی مفت فراہمی بھی کی گئی لیکن 2008ء میں 50 فیصد آدھی قیمت پر اسکول کی کتابیں کاپیاں فراہم کی گئیں اور 2009ء میں اسی طرح کا بندوبست کیا گیا ہے۔ جس میں پہلی دوسری تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات سمیت یتیم بچوں کو کتابیں کاپیاں مکمل طور پر مفت دی جائیں گی جبکہ باقی بچے آدھی قیمت ادا کریں گے اور آدھی قیمت اسٹار فش کراچی ادا کریں گے۔

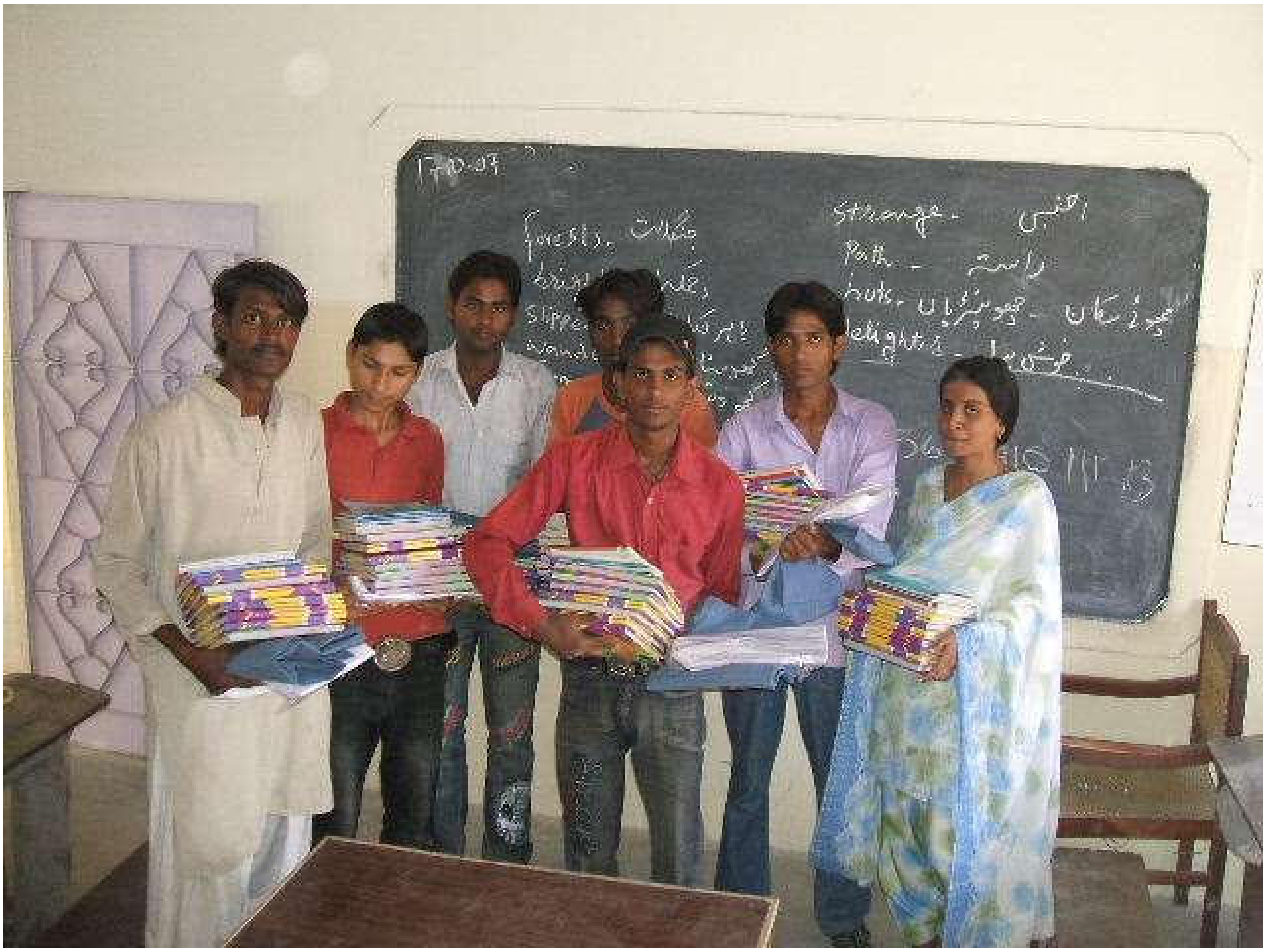

وظائف:

یتیم اور غریب طلبا کی امداد ایسے طلبا وطالبات جو یتیم ہیں یا انتہائی غریب ہیں ان کی نہ صرف فیس معاف ہے بلکہ ان کو کتب بھی فری مہیا کی جاتی ہیں۔

اسکول اور کالج اسکالرشپ:

دیکھا گیا ہے کہ بے شمار بچے مڈل کے بعد تعلیم کا سلسلہ ترک کر دیتے ہیں اس کی وجہ نویں اور دسویں جماعت کے اخراجات ہیں خداوند کا شکر ہے کہ پچھلے تین سالوں سے ہمارے اسکول میں ایک بھی بچے نے فیس اور دیگر اخراجات کی وجہ سے تعلیم ترک نہیں کی ہے کیونکہ اسکول ان کی تمام اقسام کی فیس اور اخراجات مہیا کرتا ہے۔جس کے نتیجہ میں 40 سے زائد بچے میٹرک پاس کر چکے ہیں۔

اسٹارفش کراچی نے پچھلے دو سالوں سے 30 کے قریب بچوں کا کالج کی اسکالرشپ مہیا کی ہیں۔جس میں کالج کی فیس امتحانی فیس، یونیفارم اور کتب وغیرہ شامل ہیں۔

کوچنگ کلاسز:

2008ء میں 16 میں سے 13 بچوں کو کالج کی سکالرشپ مہیا کی گئی ہمارے یہاں کے نظام تعلیم اور اساتذہ کی لاپرواہی کی وجہ سے طلبا کوچنگ سینٹر کا رخ کرتے ہیں۔ ہمارے بچوں نے ان بھاری اخراجات کے ڈر سے اپنی تعلیم یا تو ختم کرنے یا پھر پرائیویٹ جاری رکھنے کا سوچا جو کہ ایک عقلمندانہ فیصلہ نہ تھا۔ جس کیلئے اسٹارفش کراچی نے فری کوچنگ سینٹر کا آغاز کیا جس میں 13 طلبا و طالبات نے اپنی تعلیم کو جاری رکھا ہے اور اساتذہ کی تنخواہیں اسٹارفش کراچی نے مہیا کیں۔

مونٹیسوری ڈائریکٹریس:

نوشین سعید نے اسکول سے میٹرک کرنے کے بعد تعلیم کو جاری نہ رکھا اور ایک سال کے وقفہ کے بعد اسکول میں بطور ہیلپر خدمات پیش کیں تو اسٹارفش کراچی نے اسے ایک بہتر مستقبل فراہم کرنے کیلئے ایک سالہ مونٹیسوری ڈائریکٹرس کورس کی سکالرشپ فراہم کی ہے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر:

2 نوجوان لڑکیوں صوفیہ پرویز اور ایسٹر کے خواب کو پورا کرنے کیلئے اسٹار فش کراچی نے انہیں ہومیو پیتھک ڈاکٹر کی چار سال کی تعلیم کیلئے اسکالرشپ مہیا کی ہے جس میں سینٹرل ہومیو پیتھک کالج برائے خواتین کی فیس امتحانی فیس دیگر اخراجات سمیت یونیفارم اور کتابیں شامل ہیں۔

بی ایڈ:

اعجاز خوشی سائنس ٹیچر ہیں جو کہ بہت ہی محنت سے بچوں کو پڑھاتے ہیں ان کو ہمدرد یونیورسٹی میں اتوار کے دن کی کلاسز میں داخلہ تو مل گیا مگر ان کے پاس فیس نہیں تھی اور گھریلو مشکلات کی وجہ سے آدھی فیس بھی ادا نہیں کر سکتے تھے۔ ان کی ذہانت اور محنت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹار فش نے بی ایڈ کیلئے ان کو مکمل اسکالرشپ مہیا کر دی ہے 2009ء میں انہوں نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے۔

واٹر کولر اور پینسل وغیرہ کی فراہمی:

اپنی خدمات اور سرگرمیوں میں ہم گولڈفش پنسلز کے روح رواں جناب شہزاد شاہ کے بے حد مشکور ہیں کہ ان کی فراخدلی کی بدولت اسکول کو الیکٹرک واٹر کولر 23 ہزار روپے کی لاگت سے مہیا کیا گیا بلکہ بچوں میں ہفتہ وار پنسلز، پین اور کلرز کی فری فراہمی بھی ممکن ہو سکی۔

اساتذہ کیلئے تعلیم:

تعلیم ایک مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے اور اساتذہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ سکھانے کے ساتھ سیکھنے اور تعلیم کے سلسلہ کو جاری رکھیں لیکن کم تنخواہ اور گھریلو اخراجات کی وجہ سے تعلیم جاری رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔لہذا ہمارے اساتذہ کیلئے 50فیصد تعلیمی اخراجات مہیا کرنے کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔جس کی بدولت ہمارے پاس میٹرک والوں نے انٹر اور بی اے کی تعلیم مکمل کر لی ہے۔

اسکول یونیفارم کی فراہمی:

اسکول یونیفارم کا مقصد بچوں میں نظم وضبط پیدا کرنا ہوتا ہے اور خاص کر کہ احساس محرومی کا خاتمہ لیکن یہ دیکھا گیا کہ بیشتر والدین بچوں کو یونیفارم خرید کر نہیں دے سکتے ہیں اور اکثر بچوں کے یونیفارم اور شوز پھٹ چکے ہیں۔ لہذا میں بچوں میں اسکول یونیفارم بمعہ شوز اور سویٹرز تقسیم کیئے گئے۔

ووکیشنل ٹریننگ پروگرام:

میٹرک کے امتحانات اور نتائج کے درمیان تقریباً 3 ماہ کا وقفہ ہو جاتا ہے۔غریب والدین بچوں کی تربیت کیلئے کچھ نہیں کر پاتے ہیں اور اس وقفہ میں بچے غلط کاموں اور سوچوں میں مستقبل خراب کر لیتے ہیں۔طلبا کے مستقبل کیلئے ووکیشنل ٹریننگ پروگرام کا آغاز پچھلے تین سالوں سے کیا گیا ہے۔جس میں اب تک 35 سے زائد لڑکوں اور لڑکیوں نے کمپیوٹر لیٹریسی پروگرام انگلش لینگویج کورس ،بیوٹیشن اور سلائی کڑاہی کے 3 ماہ کے کورسز کامیابی سے مکمل کیے۔

ووکیشنل ٹریننگ سینٹر:

میرا نظریہ بے روزگار میٹرک پاس پیدا کرنا نہیں ہے بلکہ میٹرک پاس ان طلبا و طالبات کو ہنر مند بنانا ہے۔ جس کیلئے 3 ماہ کے کورسز تو میٹرک بعد کروائے جا رہے ہیں لیکن یہ بنیادی چیزیں ہیں اور ان کو ہنر مند بنانے کیلئے ڈپلومہ کورسز کی ضرورت محسوس کی گئی اور اسکول کے ساتھ منسلک ایک بڑا پلاٹ فروخت کیلئے تھا ۔اسے 13 لاکھ روپے کی لاگت سے اگست 2008ء میں خرید لیا گیا۔ اور اب اس میں ایک سینٹر کی تعمیر کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ جس پر تقریباً 80 لاکھ روپے کی لاگت کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ جس کا نقشہ اور بجٹ او پی پی کے ساتھ ذیلی ادارے ٹی ٹی آر سی نے بنایا ہے۔

مستقبل قریب میں اس سینٹر میں درج ذیل ڈپلومہ کورسز کا آغاز کر دیا جائے گا۔

۱) مکینکل ڈپلومہ ۲) پلمبرنگ ڈپلومہ

۳) سلائی کڑھائی ڈپلومہ ۴) بیوٹیشن ڈپلومہ

سمر کیمپ:

گرمی کی چھٹیوں میں ایک ہفتہ کے بعد ہی والدین چاہتے ہیں کہ بچے اسکول جانا شروع کردیں۔لہٰذا 2008 میں سمر کیمپ کا تجربہ کیا گیا جو کہ نہایت ہی کامیاب رہا۔ چوتھی جماعت سے آٹھویں کلاس کے 170 سے زائد بچوں کو مختلف گروپس میں تقسیم کر کے 10 دن کیلئے سمر کیمپ چلایا گیا جس میں طلباوطالبات کیلئے درج ذیل پروگرام رکھے گئے

۱) بائبل اسٹیڈی	۲) انگلش بول چال	۳) میوزک کلاس
۴) ڈرائنگ مقابلہ جات	۵) کوکنگ کلاسز	۶) کھیلوں کے مقابلہ

تعلیم بالغان:

وہ افراد جو کسی مجبوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر سکے ہیں ان کے خوابوں کو پورا کرنے کیلئے اور خاص طور پر عورتوں اور لڑکیوں کی تعلیم کیلئے مارچ 2008ء میں 3 ماہ کے کورس کیلئے نیو سینچری ایجوکیشن کے تعاون سے 11 سینٹرز کا آغاز کیا گیا۔ جس کیلئے کتب کی فراہمی نیو سینچری ایجوکیشن نے روٹری بک بینک سے مہیا کروائیں اور تنخواہوں سمیت دیگر اخراجات اسٹارفش کراچی نے برٹش وومین ایسوسی ایشن کے تعاون سے پورے کیے۔

11 سینٹرز میں 325 لڑکیوں، عورتوں اور چند مردوں نے داخلہ لیا اور 175 سے زائد نے کورس مکمل کر کے اردو پڑھنا اور لکھنا شروع کر دیا ہے۔

کوڑھ کے مریضوں کے ساتھ وقت گزارنا:

طلبا وطالبات میں دکھی انسانیت سے پیار ومحبت اور ہمدردی کے جذبہ کو پیدا کرنے کیلئے عالمی دن برائے جذام پر صدر میں موجود میری ایڈیلیڈ لپریسی سینٹر میں ہر سال میٹرک کے طلبا وطالبات وقت گزارتے ہیں تا کہ نظر انداز کیے ہوئے ان دکھی لوگوں کو خوشی نصیب ہو۔ان ہی خدمات کی وجہ سے 56ویں لپریسی ڈے 2009ء میں عنصر جاوید کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔

قید میں بچے:

عنصر جاوید چیئر مین استارفش کراچی ہر سال 25 دسمبر کو جیل میں موجود 18 سال سے کم عمر قیدیوں کے ساتھ کرسمس مناتے ہیں۔جس میں کرسمس کی عبادت کی جاتی ہے۔کیک کاٹا جاتا ہے اور ان قیدیوں کے کھانے اور فروٹ کے ساتھ گفٹ کی صورت میں ٹوتھ پیسٹ برش،صابن،کریم وغیرہ دی جاتی ہیں۔

ہیلتھ ایجوکیشن:

اس سال ہیلتھ ایجوکیشن پروگرام کا باقاعدہ آغاز کیا جارہا ہے جس میں ٹیچرز بچوں کو صحت اور صحت مند رہنے کے اصول کے بارے میں تعلیم دینگے اس سے پہلے T.B آئی چیک اور سہ ماہی میڈیکل چیک اپ کا بھی انتظام کیا جارہا ہے۔

حال ہی میں ROCH میڈیسن کمپنی کی طرف سے ماہرین نے ہپاٹائٹس کے بارے میں آگاہی کے سلسلہ میں والدین اور بچوں کیلئے لیکچر بھی دیا۔

ماہانہ بیٹھک

جب تربیت مثبت زاویوں پر ہوتو سامنے ترقی ہوتی ہے۔اسکول میں ماہانہ بیٹھک کروائی جاتی ہے جو مہینے کے ہر آخر جمعہ میں ہوتی ہے اور مختلف عنوانات کے تحت طالب علموں اوراساتذہ میں گفتگو ہوتی ہے جس کا مقصد طالب علموں میں خوداعتمادی کو بڑھانا اوران میں چھپی ہوئی صلاحیتوں کو باہر نکالنا اوراس کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت ان زاویوں پر کرنا جو معاشرہ کے لیے قابل قبول ہو۔

گزشتہ پروگرامز (موضوعات)

۱) کردار کی خصوصیات
۲) ثقافت کی اہمیت
۳) زندگی کے سنہرے اصول
۴) اسکول ڈسپلین
۵) اساتذہ کردار
۶) نظم خوانی
۷) استاد کا احترام

آئندہ موضوعات

۱) پیشہ ورانہ زندگی
۲) روحانیت
۳) تعلیمی مساوات و کردار
۴) محنت کی عظمت
۵) ہم اور ہمارا معاشرہ
۶) ناخواندگی کا سدباب
۷) ماحول کی آلودگی اوراسکے سدباب

راشن کی تقسیم:

مہنگائی کے اس دور میں عید منانا تو در کنار ہے گھر بھی چلانا مشکل ہو گیا ہے۔ کرسمس کی خوشیوں کو دوبالہ کرنے کیلئے غریبوں بیواؤں اسکول کے بچوں اور اساتذہ سمیت 275 راشن کے تھیلے تقسیم کیے گئے ان تھیلوں میں، آٹا، چینی، گھی، چاول، چائے، دالیں اور سوئیاں شامل تھیں۔

زندگی اور مستقبل کی حفاظت:

فلاحی ادارہ ہونے کی وجہ سے اسکول اساتذہ کو بہت زیادہ تنخواہ تو ادا نہیں کر سکتا ہے لیکن ہم نے ان کیلئے پروویڈنیٹ فنڈ کا آغاز کیا۔ 2008ء جنوری سے دسمبر تک تنخواہ کے تناسب سے کسی کے 250 روپے اور کسی کے 300 روپے کے حساب سے فنڈ کاٹا اور اتنے ہی روپے اسٹارفش کراچی نے مہیا کیے اور دسمبر 2008ء تک اساتذہ کا فنڈ 6000 سے 7000 ہزار فی جمع ہوگیا۔ بہت چھان بین اور مشوروں کے بعد اور اساتذہ کی مرضی سے اس فنڈ سے ہر ایک استاد کی بیمہ پالیسی کروادی گئی ہے جس سے نہ صرف ان کی زندگی گھر کے افراد کیلئے محفوظ ہوگئی ہے بلکہ ان کو مستقبل میں اچھی خاصی رقم بھی مل جائے گی۔ جب تک یہ ہمارے ساتھ کام کرتے ہیں ان کی سالانہ قسط ادارہ ان کی تنخواہ اور اپنے پاس سے ملا کر ادا کرے گا اور ملازمت چھوڑنے کے بعد فائل ان کے حوالے کردی جائیگی تا کہ وہ اپنی پالیسی کو جاری رکھ سکیں۔

جن افراد نے مالی و اخلاقی امداد فراہم کی:

۱) ندیم قاضی فاؤنڈر پیٹسرن آدیہ یوحنا قاضی میموریل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی

۲) صابر اقبال ۔صدر ۔آدیہ یوحنا سوسائٹی

۳) پادری عارف ایم شیرا ۔فنانس سیکریٹری آدیہ یوحنا سوسائٹی

۴۔ عنصر جاوید ،جنرل سیکریٹری ۔آدیہ یوحنا سوسائٹی ۔چیئر مین سٹارفش کراچی ۔

۵۔ مسز کاشی جاوید ۔ممبر آدیہ یوحنا سوسائٹی ۔خزانچی سٹارفش کراچی ۔

۶۔ پادری لیاقت شاد ۔ممبر آدیہ یوحنا سوسائٹی

۷۔ جاوید صادق ۔ممبر آدیہ یوحنا سوسائٹی

۸۔ زاہد فاروق ۔یو آر سی

۹۔ سراج ۔او پی پی ۔ٹی ٹی آر سی

۱۰۔ کاشف تاری ۔یو ۔کے

۱۱۔ صابر مسیح ۔یو ۔اے ۔ای

۱۲۔ شازیہ رائے ۔امریکن ہسپتال ۔یو ۔اے ۔ای

۱۳۔ ڈائنیل کرامت ۔MALC

۱۴۔ جان عالم خاکی ۔اسسٹنٹ پروفیسر انسٹیٹیوٹ فار ایجوکیشن ڈویلپمنٹ آغا خان یونیورسٹی کراچی ۔

۱۵۔ میڈم روبینہ نقوی ۔ٹیچرز ریسورس سینٹر

۱۶) حیدر علی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

۱۷) رضی عالم ایڈووکیٹ سٹی کورٹ

۱۸) ڈاکٹر گراہم پلیٹ پرنسپل کراچی گرامر اسکول کلفٹن

۱۹) یعقوب منشا مارکیٹنگ

جن اداروں نے مالی و اخلاقی امداد فراہم کی

۱) سٹارفش فنڈ۔ یو۔ کے

۲) گولڈفش پینسل کمپنی سائٹ کراچی۔

۳) اورنگی پائیلٹ پروجیکٹ

۴) ٹیکنیکل ٹریننگ ریسورس سینٹر غازی آبادی اورنگی ٹاؤن کراچی۔

۵) انسٹیٹیوٹ فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ۔ آغا خان یونیورسٹی کراچی۔

۶) ٹیچرز ریسورس سینٹر

۷) بینوولنٹ فنڈ۔ جرمن سسٹرز کراچی

۸) برٹش وومینز ایسوسی ایشن کراچی

۹) نیو سینچری ایجوکیشن کراچی

۱۰) فرینڈز آف اسٹارفش کراچی